لونگ مچھلی

ایک حیرت انگیز مخلوق

قدرت نے سمندری حیات کو ایسے ایسے کمالات سے نوازا ہے کہ انسان ہر روز کوئی نیا راز دریافت کرتا ہے۔ان ہی عجائبات میں ایک مچھلی لونگ مچھلی بھی ہے، جو اپنی انوکھی خصوصیات کی وجہ سے دنیا بھر میں مشہور ہے۔اس کی سب سے دلچسپ عادت یہ ہے کہ یہ خود کو کیچڑ کی قبر میں دفنا کر طویل عرصے تک زندہ رہ سکتی ہے۔

لونگ مچھلی عام مچھلیوں کی طرح صرف پانی پر انحصار نہیں کرتی بلکہ اس کی فطرت میں ایک نایاب طاقت پوشیدہ ہے۔ جب پانی کی سطح کم ہو جائے یا خشک سالی کی وجہ سے جھیلیں اور تالاب سوکھ جائیں تو یہ مچھلی زمین میں موجود نرم کیچڑ کو کھود کر اس میں گھس جاتی ہے اور اپنے جسم کو ایک خول میں لپیٹ لیتی ہے۔ یوں یہ ایک مٹی کی قبر میں چلی جاتی ہے، لیکن یہ قبر اس کے لیے موت نہیں بلکہ زندگی کی نئی ضمانت بن جاتی ہے۔

سائنس میں اس کیفیت کو ایسٹویشن (Estivation) کہا جاتا ہے۔ یہ وہ حالت ہے جس میں جاندار اپنے جسمانی افعال کو انتہائی سست کر لیتے ہیں تا کہ مشکل حالات میں زندہ رہ سکیں۔ لونگ مچھلی اپنے جسم کے اندر موجود غذائی ذخائر پر گزارہ کرتی ہے اور سانس لینے کے عمل کو بھی محدود کر لیتی ہے۔ حیرت انگیز بات یہ ہے کہ یہ مچھلی اس طرح چار سال تک زندہ رہ سکتی ہے، چاہے اس کے اردگرد پانی بالکل بھی نہ ہو۔

لونگ مچھلی کی یہ صلاحیت اس بات کا ثبوت ہے کہ قدرت نے ہر جاندار کو اس کے ماحول کے مطابق ڈھالا ہے۔ جہاں دوسرے آبی جاندار خشک سالی یا پانی کی کمی سے مر جاتے ہیں، وہاں یہ مچھلی اپنے لیے نئی راہیں نکال لیتی ہے۔ یہ کیفیت انسان کو یہ سبق بھی دیتی ہے کہ مشکلات کے وقت صبر اور حکمت عملی اختیار کر کے زندگی کو بچایا جا سکتا ہے۔

لونگ مچھلی اپنی انوکھی صلاحیت کے ساتھ انسانی غذائی ضرورت بھی پوری کرتی ہے۔اس کا گوشت نہ صرف ذائقے دار ہے بلکہ غذائیت سے بھرپور بھی ہے۔ ساحلی علاقوں میں اس کی تجارت عام ہے اور مقامی لوگ اسے اہم خوراک سمجھتے ہیں۔اس کی بقا اور افزائش انسانی معیشت، خاص طور پر ماہی گیر برادری کے لیے روزگار کا ذریعہ ہے۔

یہ مچھلی صرف اپنی بقا کے لیے نہیں جانی جاتی بلکہ سمندری ماحول میں توازن قائم رکھنے میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ چھوٹی مچھلیاں اور جھینگے اس کی خوراک بنتے ہیں جبکہ یہ خود بڑی شکاری مچھلیوں کے لیے خوراک فراہم کرتی ہے۔ یوں یہ خوراکی زنجیر (Food Chain) کا لازمی حصہ ہے۔

اگرچہ لونگ مچھلی میں بقا کی غیر معمولی صلاحیت ہے، لیکن انسانی سرگرمیاں جیسے کہ زیادہ شکار (Overfishing)، آلودگی اور پانی کے ذخائر کی کمی اس کے وجود کو خطرے میں ڈال رہی ہیں۔ اگر اس کے تحفظ کے لیے اقدامات نہ کیے گئے تو مستقبل میں یہ نایاب ہو سکتی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اس کے قدرتی ماحول کی حفاظت اور غیر ضروری شکار پر پابندی وقت کی ضرورت ہے۔

لونگ مچھلی قدرت کی ایک انوکھی تخلیق ہے، جو اپنی" کیچڑ کی قبر" میں چھپ کر برسوں زندہ رہنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ یہ نہ صرف سائنس کے لیے تحقیق کا ایک حیران کن موضوع ہے بلکہ انسانوں کے لیے غذائی اور معاشی لحاظ سے بھی اہم ہے۔ ہمیں چاہیے کہ اس کی حفاظت کریں تاکہ آنے والی نسلیں بھی اس کی انوکھی خصوصیات اور فوائد سے لطف اندوز ہو سکیں۔